گناہوں کا وبال

مؤلفین

محمد رفیق احمد میمن
صدر: اماں جی ایجوکیشنل سوسائٹی

محمد اسلم گل
میجر (ریٹائرڈ)

ناشر

اماں جی ایجوکیشنل سوسائٹی (رجسٹرڈ)

ٹنڈو جہانیاں، حیدرآباد چھاؤنی، پاکستان

www.star.edu.pk

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى

ترجمہ

سب تعریف اللہ کے لئے ہی ہے، ایسی تعریف جو بہت زیادہ ہے پاکیزہ اور برکت والی ہے، جیسی ہمارا ربّ چاہتا اور پسند کرتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ
فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ
وَافْعَلْ بِنَا مَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ
فَاِنَّکَ اَنْتَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ

❁ ترجمہ ❁

اے اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے
پس تو محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو تیری شان کے مناسب ہے
اور ہمارے ساتھ بھی وہ معاملہ کر جو تیری شایانِ شان ہے
بے شک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے اور مغفرت طلب کی جائے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

گناہوں کا وبال

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡم

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے اور قیامت تک دُرود و سلام ہو سیّد الانبیاء و المرسلین، خاتم النبیین، رحمۃ للعالمین، ہمارے آقا، حضرت محمد ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل و اولاد پر اور آپ ﷺ کے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین پر جو ہدایت کے ستارے ہیں اور دین اسلام کے پھیلانے والے ہیں، نیز اُن مؤمنین اور مؤمنات پر بھی جو ایمان کے ساتھ اِن کا اتباع کرنے والے ہیں۔

گناہوں کا وبال کیا ہے؟

اس سے پیشتر اس بات کو سمجھ لینا چاہئے کہ اللہ جل شانہٗ ساری کائنات کا اکیلا خالق و مالک ہے، جس طرح وہ پاک ربّ بہت بڑا ہے، اسی طرح اُس کا ہر ہر حکم بہت بڑا اور بہت اہمیت کا حامل ہے۔ اللہ جل جلالہٗ کی ناراضگی جہنم سے بھی زیادہ سخت ہے۔ وہ کیا چیز ہے جس نے ابلیس کو آسمان سے نکال کر زمین پر پھینکا؟

یہی نافرمانی ہے، جس کی بدولت وہ ملعون ہوا..... صورت بگاڑ دی گئی..... باطن تباہ ہوگیا..... بجائے رحمت کے لعنت نصیب ہوئی..... گناہ کرنا..... اللہ جل شانہٗ کی نافرمانی ہے، جس کی وجہ سے اللہ تبارک وتعالیٰ ناراض ہوجاتے ہیں..... گناہوں سے دُنیا و آخرت تباہ ہوجاتی ہے..... لہٰذا ہمیں گناہوں سے بچنا چاہئے تاکہ

اللہ جل جلالہٗ ہم سے ناراض نہ ہو جائے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے ایک مرتبہ ارشاد فرمایا کہ اے مہاجرین کی جماعت! پانچ چیزیں ایسی کہ کہ اگر تم اِن میں مبتلا ہو جاؤ..... اور میں اللہ سے پناہ مانگتا ہوں، اس بات سے کہ تم اُن میں مبتلا ہو..... تو بڑی آفات میں پھنس جاؤ:

1. ایک تو یہ کہ فحش بدکاری جس قوم میں بھی کھلم کھلا، علی الاعلان ہونے لگے تو اُن میں ایسی نئی نئی بیماریاں پیدا ہوں گی، جو پہلے کبھی سننے میں نہ آئی ہوں..... اور
2. جو لوگ ناپ تول میں کمی کرنے لگیں گے تو اُن پر قحط اور مشقت اور بادشاہ کا ظلم مسلط ہو جائے گا..... اور
3. جو قوم زکوٰۃ کو روک لے گی، اُن پر بارش روک دی جائے گی، اگر جانور نہ ہوں تو ایک قطرہ بھی بارش نہ ہو..... اور
4. جو لوگ معاہدوں کی خلاف ورزی کریں گے، اِن پر دوسری قوموں کا تسلط ہو جائے گا..... اور
5. جو لوگ اللہ کے قانون کے خلاف حکم جاری کریں گے اُن میں خانہ جنگی ہو جائے گی۔ (ابن ماجہ)

اِبن ابی الدنیاؒ روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جب اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ بندوں سے انتقام لینا چاہتے ہیں تو بچے بکثرت سے مرتے ہیں اور عورتیں بانجھ ہو جاتی ہیں۔ (بحوالہ: جزاء الاعمال)

اُمّ المؤمنین حضرت سیّدہ عائشہ صدّیقہ رضی اللہ عنہا (میرے ماں باپ اماں جان پر قربان ہوں) سے پوچھا گیا کہ زلزلے کیوں آتے ہیں؟ اُنہوں نے فرمایا!

"جب لوگ زنا کو امر مباح کی طرح بے باکی سے کرنے لگتے ہیں،

شرابیں پیتے ہیں.....اور..... معازف بجاتے ہیں"۔

اِن اعمال کی وجہ سے اللہ جل جلالہٗ کو آسمان پر غیرت آتی ہے اور وہ زمین کو حکم فرماتے ہیں کہ اِن کو ہِلا ڈال۔ (بحوالہ: جزاءالاعمال)

حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ نے وہب رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا ہے کہ اللہ جل شانہٗ نے بنی اسرائیل سے فرمایا کہ جب میری اِطاعت کی جاتی ہے، میں راضی ہوتا ہوں اور جب راضی ہوتا ہوں تو برکت کرتا ہوں اور میری برکت کی کوئی انتہا نہیں اور جب میری اِطاعت نہیں ہوتی تو غضبناک ہوتا ہوں، لعنت کرتا ہوں اور میری لعنت کا اثر سات پشت تک رہتا ہے۔ (مسندِ احمد)

اس سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ اصل میں اللہ تعالیٰ شانہٗ کا راضی کرنا ہی انسان کی زندگی کا مقصد ہے اور اپنے آپ کو گناہوں سے بچانا عقل مندی کی بات ہے۔ گناہوں سے کیا کیا نقصانات ہوتے ہیں، ذیل میں اختصار کے ساتھ تحریر کیا جاتا ہے:

- گناہوں کی وجہ سے انسان علم کے نور سے محروم ہوجاتا ہے۔

علم ایک باطنی نور ہے اور گناہوں سے نورِ باطن بجھ جاتا ہے۔ حضرت امام

مالک رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو وصیت فرمائی تھی کہ میں دیکھتا ہوں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے تمہارے قلب میں ایک نور ڈالا ہے، سو تم اِس کو تاریکی معصیت سے مت بجھا دینا۔ (بحوالہ: جزاءالاعمال)

- گناہوں کی وجہ سے رزق کم ہو جاتا ہے۔
- گنہگار کو اللہ تبارک وتعالیٰ سے ایک وحشت سی رہتی ہے۔
- گناہ کرنے سے انسانوں سے بھی وحشت ہونے لگتی ہے۔
- گنہگار کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔
- گنہگار کا دِل گناہوں کی وجہ سے سیاہ ہو جاتا ہے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نیکی کرنے سے چہرہ پر رونق، قلب میں نور، رزق میں وسعت، بدن میں قوت، لوگوں کے دلوں میں محبت پیدا ہوتی ہے اور بدی کرنے سے چہرہ پر بے رونقی، قبر اور قلب میں ظلمت، بدن میں سستی، رزق میں تنگی اور لوگوں کے دلوں میں بُغض ہوتا ہے۔

(بحوالہ: جزاءالاعمال)

- گناہوں سے دِل اور جسم میں کمزوری پیدا ہوتی ہے۔
- گناہوں کی وجہ سے انسان نیکیوں سے محروم ہو جاتا ہے۔
- گناہوں کی وجہ سے عمر کم ہوتی ہے (یعنی عمر میں برکت نہیں رہتی)۔
- ایک گناہ دوسرے گناہ کا سبب بنتا ہے۔
- گناہ کرنے سے توبہ کرنے کا ارادہ کمزور ہو جاتا ہے، یہاں تک کہ بالکل

توبہ کی توفیق نہیں ہوتی اور اسی حالت میں موت آجاتی ہے۔

- انسان جب گناہ کرتا رہتا ہے اور توبہ نہیں کرتا تو آہستہ آہستہ اُس کے دِل سے اِس گناہ کی برائی نکل جاتی ہے اور وہ اس کو برا نہیں سمجھتا۔
- ہر گناہ اللہ جل شانہٗ کے دشمنوں میں سے کسی نہ کسی کی میراث ہے، گویا گناہ کرنے والا اِن ملعونوں کا وارث بنتا ہے۔
- گناہ کرنے سے انسان اللہ جل شانہٗ کے نزدیک بے قدر اور خوار ہوجاتا ہے۔
- گناہوں کی نحوست کا اثر دوسری مخلوقات پر بھی ہوتا ہے۔
- گناہ کرنے سے عقل میں فتور اور فساد آجاتا ہے۔
- گناہ کرنے سے انسان رسول اللہ ﷺ کی لعنت میں داخل ہوجاتا ہے، کیونکہ آپ ﷺ نے بہت سے گناہوں پر لعنت فرمائی ہے۔
- گناہ کرنے سے انسان فرشتوں کی دُعا سے محروم ہوجاتا ہے۔
- گناہ کرنے سے زمین میں طرح طرح کی خرابیاں پیدا ہوتی ہیں۔
- گناہ کرنے سے حیا اور غیرت جاتی رہتی ہے۔
- گناہ کرنے سے اللہ جل شانہٗ کی عظمت دِل سے نکل جاتی ہے۔
- گناہ کرنے سے نعمتیں سلب ہوجاتی ہیں اور بلاؤں اور مصیبتوں کا ہجوم ہوجاتا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہٗ فرماتے ہیں کہ نہیں نازل ہوئی کوئی مصیبت، مگر بسبب گناہ کے اور نہیں دُور ہوئی کوئی بلا، مگر بسبب توبہ کے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ کا پاک ارشاد ہے:

وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيرٍ

(الشوریٰ: ۳۰)

ترجمہ: جو مصیبت تم پر آتی ہے وہ تمہارے اعمال کے سبب سے آتی ہے اور بہت سی باتوں کو اللہ تعالیٰ معاف فرما دیتے ہیں۔

- گناہ کرنے سے مدح وشرف کے القاب سلب ہو کر مذمت اور ذلت کے خطاب ملتے ہیں۔
- گناہ کرنے سے شیاطین اِس پر مسلط ہو جاتے ہیں۔
- گناہ کرنے سے دِل کا اطمینان جاتا رہتا ہے۔
- گناہ کرتے کرتے وہی (گناہ) دِل میں بس جاتا ہے، یہاں تک کہ مرتے وقت کلمہ بھی نصیب نہیں ہوتا۔
- گناہ کرنے سے اللہ تبارک وتعالیٰ کی رحمت سے نا اُمیدی ہو جاتی ہے۔

علاماتِ قہرِ الٰہی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا!

- جب مالِ غنیمت اور بیت المال کے مال کو اپنی دولت قرار دیا جائے یعنی بیت المال اور قومی خزانے جو ملک، رعیت اور مستحق لوگوں کے لئے ہوتا ہے اور اس کو امراء اور صاحبانِ منصب اپنی جاگیر سمجھ کر اپنی ذات اور اپنے عیش و

عشرت کے لئے استعمال کرنے لگیں،

- اور جب امانت کو مالِ غنیمت سمجھ کر ہضم کیا جانے لگے،
- اور جب زکوٰۃ کو تاوان شمار کیا جائے،
- اور جب علم کی تحصیل دین کے لئے نہیں بلکہ محض دُنیا طلبی کے لئے ہونے لگے،
- اور جب مرد عورت کی اطاعت شروع کردے (یعنی عورت کی ماتحتی میں رہے)،
- اور جب بیٹا ماں کی نافرمانی اور اس کی سرکشی کرنے لگے،
- اور جب آدمی اپنے دوست سے زیادہ قریب ہوجائے مگر اپنے باپ سے اتنا ہی دُور ہو،
- اور جب مسجدوں میں آوازیں زور سے بلند ہونے لگیں،
- اور جب قوم کی سرداری اور سربراہی قوم کا فاسق انسان کرنے لگے،
- اور جب قوم کا رہنما قوم کا بدترین شخص ہونے لگے،
- اور جب کسی انسان کی عزت محض اس کے شر سے بچنے کے لئے کی جائے،
- اور جب گانے والیاں اور باجے عام ہوجائیں،
- اور جب اعلانیہ شرابوں کا دَور چلنے لگے،
- اور جب اس امت کے بعد والے لوگ، (امت کے) پہلے لوگوں پر طعن و تشنیع اور لعنت کرنے لگیں..... تو

پھر تم انتظار کرو تند و تیز سرخ آندھی کا........اور زلزلوں کی تباہ کاریوں کا ....زمین میں دھنسنے کا.......صورتوں کے مسخ ہونے کا....... اور پتھروں کے برسنے کا.......اور اللہ کی طرف سے پے در پے نزولِ عذاب کا، جیسے موتیوں کی ایک لڑی ٹوٹ گئی ہو اور اُس کے دانے تیزی سے گر رہے ہوں۔

(جامع ترمذی)

اللہ جل شانہٗ سے دُعا ہے کہ وہ پاک ربّ اُمتِ مسلمہ کو کامل ہدایت نصیب فرمائے اور خاتمہ بالخیر فرمائے۔

آمین......بجاہِ رحمۃ للعالمین ﷺ

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ
بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ